



## سوال

(399) اگر عورت اپنے شوہر سے ظہار کر لے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر عورت اپنے شوہر سے کلمے کہ اگر تو نے ایسے ایسے کیا تو مجھ پر اس طرح حرام ہے جیسے میرا باپ مجھ پر حرام ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا اپنے شوہر کو حرام کرنا یا اسے اپنے کسی محرم رشتہ دار کے ساتھ تشبیہ دینا قسم کے حکم میں ہے اس کا حکم ظہار کا حکم نہیں کیونکہ ظہار صرف شوہروں کی طرف سے اپنی بیویوں کے لیے ہوتا ہے جیسا کہ قرآن کریم کا نص سے یہ بات ثابت ہے۔

لہذا اس مسئلے میں عورت پر قسم کا کفارہ ادا کرنا لازم ہے اور وہ ہے دس مساکین کو کھانا کھلانا، ہر مسکین کو نصف صاع تقریباً ڈیڑھ کلوگرام شہر کی عام خوراک دے دینا۔ وہ انہیں صبح کا کھانا کھلا دے یا شام کا کھانا کھلا دے یا انہیں اتنا لباس پہنچا دے جو انہیں نماز میں کفایت کرتا ہو تو یہ (کفارہ) اسے کافی ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَا كُنْتُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّزْتُمْ إِطْعَامَ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تَطْبَعُونَ الْبَلِيغُ كُمْ أَوْ كِسْفَتُمْ أَوْ تُحْرِرْتُمْ فَسِنَّ لَمْ يَجِدْ فَيَسْأَلْكُمْ عِلْفًا يَوْمَ ذَٰلِكَ كَفَّارَةٌ لَكُمْ إِذَا عَقَّدْتُمْ وَإِذَا عَقَّدْتُمْ فَإِذَا عَقَّدْتُمْ...  
... سورة المائدة ۸۹

"اللہ تعالیٰ تمہاری قسموں میں لغو قسم پر تم سے مواخذہ نہیں فرماتا لیکن مواخذہ اس پر فرماتا ہے کہ تم جن قسموں کو مضبوط کر دو۔ اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا کھلا دینا ہے اوسط درجے کا جو اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑا دینا یا ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا ہے اور جس کے پاس طاقت نہ ہو تو تین دن کے روزے ہیں یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ تم قسم کھا لو اور اپنی قسموں کا خیال رکھو۔"

عورت کا اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ چیز کو حرام کر لینا قسم کے حکم میں ہے اسی طرح مرد کا بیوی کے سوا اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ کسی چیز کو حرام کر لینا بھی قسم کے حکم میں ہی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَحْزَمُونَ مَا أَطَّلَعْنَا لَكُمْ تَمَتُّي مَرْضَاتِ أَرْوَجَاتٍ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۱ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحْزِمَةً أَيُّدِكُمْ وَاللَّهُ نَوَّابٌ عَلِيمٌ الْحَكِيمُ ۲ ... سورة التحريم

"اے نبی! جس چیز کو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے حلال کر دیا ہے اسے آپ کیوں حرام کرتے ہیں؟ (کیا) آپ اپنی بیویوں کی رضامندی حاصل کرنا چاہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے قسموں کو کھول ڈالنا مقرر کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کا ساز ہے اور وہی (پورے) علم والا، حکمت والا ہے۔" (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ



علیہ  
حداماعندی والتداعلم بالصواب

## فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 482

محدث فتویٰ